ویتم نعمتہ علیک وعلی آل یعقوب

غزلیات نثار

معروف بہ

تحفۂ دلفگار

مصنفہ

جناب شیخ نثار علی صاحب نثار اسسٹنٹ تحصیلدار سرکل رام گنج ملازم سرکار دولتمدار اسٹیٹ گھگرا ضلع پورینہ ساکن لونج تھانہ اسلام پور پرگنہ سوجاپور ضلع مسطور

باہتمام تام

کمترین نیاز آگین محمد فخر الدین مالک و مہتمم مطبع

در مطبع فخر المطابع لکھنؤ طبع گردید

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خدا نے پہلے پیدا کی محبت ‏ ‏ پھر اُس سے خلد کو بخشی ہے زینت

ہوا ہے اُس سے گیہون آشکارا ‏ ‏ پھلے اوس مین ثمرہاے محبت

عجب خوشہ تھا وہ زیبا و نادر ‏ ‏ کہ اُسکی دید سے ہوتی تھی الفت

لباس عشق سے ازبس تھا معمور ‏ ‏ تھے اُس مین دانہ ہائے درد فرقت

ق

کسی نے بھی نہ کھایا اُس کو ہرگز ‏ ‏ سوائے آدم عالی ہمت

بھرا تھا اُس مین درد و غم سراپا ‏ ‏ کسے برداشت کی تھی اُسکے طاقت

اُسے حوّا نے سب سے پہلے کھا کر ‏ ‏ کھلایا اپنے شوہر کو بعجلت

اثر یہ عشق کا پیدا ہوا پھر ‏ ‏ گرا تن سے لباس باغ جنت

برہنہ جب پھرے جنت مین دونون ‏ ‏ نظر آتی تھی ہر سو اُن کو غربت

گرے آدم کہین حوّا کہین پر ‏ ‏ ہوا دونون کو حاصل درد فرقت

زمین آباد کرنا تھی خدا کو ‏ ‏ نکالی اس لئے اُس نے یہ حکمت

جدا جب ہو گیا ایک دوسرے سے ‏ ‏ اُٹھائی دونون نے کیا کیا نہ زحمت

کٹے صحرانوردی مین بہت دن ‏ ‏ رہی ہے آہ و نالہ سے رفاقت

غم دوری سے روز و شب تھے روتے ‏ ‏ مگر لب پر نہ آئی کچھ شکایت

مصیبت پر کیا پھر صبر ایسا
رسول اللہ کا جب ڈھونڈا وسیلہ
ملے حوّا سے آدم ایک جا پر
رہے پھر ایک مدت تک جہان مین
محبت مین نہ کیون کلفت اُٹھائین

ہوئی ایوب پر بھی اُن کو سبقت
تو حاصل ہو گئی پھر اونکو راحت
پیا دونون نے باہم جام وصلت
مکین دونون ہوے باعیش و عشرت
کہ آدم کو ملی اس سے فضیلت

نثار آدم کی ہین اولاد مین ہم
نہ کیونکر ہم کو ہو عشق و محبت

دیگر

یہان کی بات تو ہر اک نئی ہے
نہ دیکھا پھول پھل گلزار غم مین
سوا بادِ خزان اسمین نہین کچھ
ہوا کرتی ہی پژمردہ یہان کی
کیا جس دل مین الفت نے گھرا پنا
ہزارون دل کیئے برباد اس نے

ہوا اس باغ کی کچھ اور ہی ہے
جدھر دیکھا اُدھر بس پت جھڑ ہی ہے
نظر آتا یہان تاراج ہی ہے
نرالی بات اسکی ہر کوئی ہے
تباہی اُس کے آگے آ گئی ہے
نرالی عشق کی بے درد گی ہے

مزہ پوچھو نثار اس کا اوسی سے
کہ دنیا مین محبت جس نے کی ہے

دیگر

جان و دل سے ہون فدا مین اُس بت بے سایہ پر
وہ جو میرے قتل کو تلوار اُٹھائے ہاتھ سے
میرے دلکو عشق ہے ہر لحظہ اُس انگشت کا
اُسکی زلف پر شکن کا جس کو سودا ہو گیا

دلسے کلمہ پڑھتا ہے دنیا مین جس کا ہر بشر
سامنے شوق شہادت مین جھکا دون اپنا سر
جسنے اک ادنے اشارہ سے کیا شق القمر
بدحواسون کی طرح پھرتا ہے بس وہ دربدر

حشر مین جب اپنی امت کلفیاں آیے تمہین
اے شفیع عاصیان مجھپر بھی کرنا اک نظر

خاکپا اُس یار کی گر تجھکو ملجائے نثار
دوجہان مین پھر تو تجھسا کون ہوگا بختور

ڈیگر

لکھون عشق کا اب مین تھوڑا سا حال
دکھاتا ہو وہ ایک بت ماہ جمال
سہی سرو شمشاد قد دلربا
خجل رو برو جس کے بدر کمال
عجب حسن کا ہے وہ ماہ تمام
چھپے جس سے مہتاب پردہ کو ڈال
اگر کاٹ کر پھینکے ناخن کو تو
فلک پر وہ چمکے مثال ہلال
برہمن گر اُس بت کا درشن کرے
بھلادے سبھی دیوتا کا خیال
شب و روز اُسکی پرستش کرے
رکھے سر کو وہ اپنے سجدہ مین ڈال
نظر آئے جبدم وہ ماہ منیر
رہے پھر نہ ہرگز طبیعت بحال
گیا عشق نے جب سے دلمین گذر
لیا ہا تجھسے میرا سینہ نکال
ہوی آنکھ بند اوڑ گئے عقل و ہوش
مئے عشق سے یہ ہوا میرا حال
جدا ہو گیا مجھ سے وہ رشک ماہ
بہت ہو گیا میرا کاہیدہ حال

ق

لگا تیر کاری ہے ازبس نثار
چلا گھر کو زخمی بدرد و ملال

دیگر

میرا دشمن اک زمانہ ہو گیا
عشق مین یہ کار رعنا نہ ہو گیا
جب کمان سے تیر ابرو کا چلا
دل میرا اُس کا نشانہ ہو گیا
عمر میری سب قفس مین کٹ گئی
قید خانہ آستانہ ہو گیا

وہ جدا ہے مجھ سے مین ہون ہجر مین

اے نثار اسکو زمانہ ہوگیا

دیگر

عشق بت دارم بدل از کعبۂ حق کار نیست / زاہدا من کافرم ایمان تو در کار نیست

اشک خونی میبرد خود سوی قاتل نامہ ام / منت قاصد نہ دارم از صبا ہم کار نیست

واعظا دارم خیال خلد من در دل چرا / بہر عاشق بہتر از کوے صنم گلزار نیست

المدد شوق زیارت کوی جانان دور ہست / ضعف در رہ بیشتر شد طاقت رفتار نیست

آرزو دارم بدل این سر نثار پا کنم
جز قد دلدار بہر عاشقانش دار نیست

دیگر

بیٹھے بٹھلاے کسی گیسو کا سودا ہوگیا / پھر جنون پیدا ہوا تو پھر مین رسوا ہوگیا

دل سے جاتا ہی نہین ہے اُس پریرو کا خیال / مثل آئینہ تجھے بھی اب تو سکتا ہوگیا

ہجر کی شب آہ و نالہ سے نہین رُکتا کبھی / چین آتا ہی نہین دل کو مرے کیا ہوگیا

دیکھتے ہی اُسکو تن سے روح نکلی ای نثار
دیکھنے والے یہ کہتے رہ گئے کیا ہوگیا

دیگر

دیکھنے کو اک مسافت سے ترے آتے ہین ہم / پر ترے دروازے سے مایوس پھر جاتے ہین ہم

دیکھتا ہے اپنی قسمت کیا ہو پوری آرزو / دل دیا ہے ہمنے دیکھین اونسے کیا پاتے ہین ہم

جب کہا اونسے مرے گھر آؤ بولے ہنس کے وہ / سچ تو یہ ہے کہ واں آنے سے شرماتے ہین ہم

کیون رقیبونسے نکلوانے کا دلمین قصد ہے / خود تری محفل سے ای جان اب اُٹھے جاتے ہین ہم

اُن سے صبح وصل جب کہتے ہین بیٹھو ای نثار
کہتے ہین وہ غیر سے وعدہ ہے اب جاتے ہین ہم

دیگر

تجھے اک نظر دیکھوں آرزو ہے
شب ہجر میں دل سے ہوتی ہیں باتیں
ترے شوق دیدار میں ای پری رو
فدا تجھ پہ کرتا ہوں میں نقد جان کو

تمنا یہی ہی یہی جستجو ہے
ترا ذکر ہے اور تری گفتگو ہے
شب و روز چیکر مجھے سو بسو ہے
خدا شاہد اس کا بت تندخو ہے

کسی شمع رو کی محبت ہے مجکو
نثار اُسپہ ہو جاون یہ آرزو ہے

دیگر

اُس زلف میں دل اسیر گرفتار ہوا ہے
بکنے کے لئے مصر میں آیا مہ کنعان
کعبہ میں بھی مجکو ہی بتون ہی کا تصور
جسنے تجھے او مست بھی دیکھ لیا ہے

دیوانگی ہو جس سے وہ آزار ہوا ہی
معشوق بھی رسوا سر بازار ہوا ہی
تسبیح کا ڈورا مجھے زنار ہوا ہی
نشہ سے مئے دید کے سرشار ہوا ہی

عرصہ سے نثار آج کھڑا ہی تیری در پر
مردنی کو جانبازی کو تیار ہوا ہے

دیگر

عشق مجھکو ہو گیا اُس ابرو خمدار سے
دیکھتے ہو نبض میری کیون طبیبو بار بار
کیا یہیں موت آئیگی مدفن یہیں ہو گا مرا

ہر کا بچنا اب بہت دشوار ہی تلوار سے
جانبری ممکن نہیں ہی عشق کے آزار سے
کیون قدم اوٹھتے نہیں ہیں کوچۂ دلدار سے

لطف تو جب تھا کہ وہ بھی مانگ دیتا می نثار
کیا مزا بوسہ ملا جب وصل میں تکرار سے

دیگر

جہان مین جس نے بت مہ لقا کو دیکھ لیا
تو اس نے زیست مین اپنے خدا کو دیکھ لیا

وہ ہم سے مل کے بہت چھپ گئے ہیں پردے مین
ہماری آنکھ نے اس مہ لقا کو دیکھ لیا

پتا بتا نہ سکے کوئے یار کا ہمکو
تلاش مین خضر رہنما کو دیکھ لیا

اسیر ہو گئے سب دست و پا سلاسل مین
نثار کس نے زلف دوتا کو دیکھ لیا

دیگر

نہین تیرا ہمسر کوئی ماہرو ہے
جہان مین ستمگار لاثانی تو ہے

خجل تیرے مکھڑے سے ہی مہر تابان
تو وہ ماہ رشک اہی ماہرو ہے

نہیں مرگ جنت سے مطلب نہین ہے
ملے تو مجھے بس یہی آرزو ہے

تجھے حق نے یکتائے عالم کیا ہے
جہان مین کوئی تجھسا کب خوبرو ہے

تجھے بے دہن کسطرح سے کہو نہین
دہن گر نہین کیسی پھر گفتگو ہے

کسے جان دون فکر اسکی ہے مجھکو
قضا سامنے ہے وہ بت روبرو ہے

نہین جسکا ممکن زمین نہ زمان مین
اسی بے نشان کی مجھے جستجو ہے

نہین اور کچھ مجھکو خواہش جہان مین
ترا وصل ہو بس یہی آرزو ہے

نثار اسکے کوچہ سے ہٹ کر نہ جانا
ملے گا وہ جسکی تجھے جستجو ہے

دیگر

تیر نگاہ یار عجب کام کر گیا
آکر ہمارے سینے مین دل تک اتر گیا

قسمت کو دیکھئے نہ ہوئی وا یہی نصیب
خط لیکے یار تک جو مرا نامہ بر گیا

اللہ رے نازکی جو لیا بوسہ وصل مین
اُس گلبدن کا صاف ہی چہرہ اوتر گیا

پوچھی جو میرا حال وہ گل تجھ سے نامہ بر

کہتا نثار جان سے اپنی گذر گیا

دیگر

ہی اگر قسمت مین وہ دن بھی کبھی آجائیگا
بے بلائے میرے گھر پر آپ ہی وہ آئیگا

وصل کی باتو نکا آئیگا ذرا بھی گر خیال
صبح کو صورت وہ میری دیکھ کر شرمائیگا

وہ پری تب آئیگا ملنے کو مجھسے میرے گھر
دیو بنکر روز فرقت جب ہمین کھا جائیگا

دلکو جب برسات مین اُس گل کا آئیگا خیال
متصل مینہ آنسوؤن کا آنکھ سے برسائیگا

کم سنی مین کسطرح دیکھون ملے جام وصال
میرے پہلو مین بھی وہ آتے ہوے شرمائیگا

کیا وفا وعدہ کریگا حشر مین وہ ای نثار
حشر مین بھی عاشقونکو دید سے ترسائیگا

دیگر

دل اسیر گیسوے شبگیر ہے
دست و پا مین اس لئے زنجیر ہے

کوے جانان پر ہی قبضہ آجکل
پاس میرے خلد کی جاگیر ہے

اے فراق یار تو ہی دے بتا
موت آنیکی کوئی تدبیر ہے

سر ہمارا بھی جھکا ہے اے نثار
ہاتھ مین اونکے اگر شمشیر ہے

دیگر

وہ کمسن نہین پاس آنیکی قابل
نہین بخت خفتہ جگانے کے قابل

وہان تک نہین ہون مین جانیکی قابل
نہین پائون میرے اُٹھانیکو قابل

مریجان اب اُبھرا ہی جوبن تمھارا
ہوے عاشقون کو جلانے کے قابل

وہ کمسن ہین ڈر جائین گی خوف یہ ہی
نہین داغ دل کے دکھانے کے قابل

بڑھا ہی قد اونکا اب اُبھریگا جوبن
ثمر ہو گیا ہے پھل آنے کے قابل

نثار آے کیونکر سنے گالیان جو
تری بزم مین ہی وہ آنے کے قابل

دیگر

وہ اُٹھے جاتے ہین کیونکر تجھے ایدل تھامون
مرغ بسمل ہو نہین کیا دامن قاتل تھامون

شمع و پروانہ سبھی غیر نظر آتے ہین
اُنکی دامن کو مین کیونکر سر محفل تھامون

کرکے اُس زلف کی الفت ہی خجالت مجکو
لاغر از حد ہون مین کیا بار سلاسل تھامون

مجکو تڑپا کے اُٹھے جاتے ہین وہ پہلو سے
روکون کسطرح جگر کیسے مین اب دل تھامون

طالب وصل نہ کیون اونسے ہون تنہائی مین
دہن تشنہ کو کیونکر لب ساحل تھامون

شوق رُکنے نہین دیتا مجھے دم بھر کو نثار
پانوٴن کسطرح مین اپنے سر منزل تھامون

دیگر

وہ مہمان عدو ہی یہ خبر تم کیون سناتے ہو
دل مضطر کو میرے مخبرو تم کیون جلاتے ہو

میرے گھر آنیمین مانع نزاکت روز ہوتی ہی
عدو کے پاس تم دوڑے ہوے روزانہ جاتے ہو

پس مردن بھی مجکو ہے تمنا دید دلبر کی
کھلا رہنے دو مدفن کسلئے تختے لگاتے ہو

انھین کی ذات سی شہرہ تمھارا ہے زمانیمین
تم اپنے عاشق مفتون کو ایجان کیون ستاتے ہو

کہین خود ہی نہ ہو جاے وہ مفتون حسن پر اپنے
نثار آئینہ اونکو کس لئے اب تم دکھاتے ہو

دیگر

مقدر مین اگر ہی تو کبھی وہ دن بھی آئے گا
کہ وہ مجکو شریک بزم ہونے کو بلائے گا

مرے اونکی بنی گی جب شکایت کا اثر پھر کیا
عدو کو دیکھ لینا اُس گھڑی خود منھ کی کھائے گا

گلونکی چہری پر خود مردنی چھا جائیگی بلبل
چمن مین سیر کرنیکو مرا گلرو جو آئے گا

روا انداز غمزہ ترچھی چتون کھنچ نہین سکتی
مصوّر کیا تری تصویر کا خاکہ بنائےگا

نثار آئیگا گر ناصح تو خود ہو ویگا دیوانہ
جو ہو مدہوش اوسے کیا ہوش کی باتین سکھائیگا

دیگر

ہمارا پوچھ کر کیون حال ای ہمدم ستاتا ہے
بیان درد و غم سے تو کلیجہ منھ کو آتا ہے

طلوع صبح ہی میرے لئے آنا قیامت کا
وہ اُٹھکر میرے پہلو سے اب اپنی گھر کو جاتا ہے

خیال زلف سوتے مین بھی مجکو تنگ کرتا ہے
پریشان ہو کے نظر وںمین ہماری خواب آتا ہے

شب غم رات بھر یون دلکو ہم تسکین دیتے ہین
نہ گھبرا کوئی دم مین اب وہ آتا ہے وہ آتا ہے

نثار اپنے دل مضطر کو ہم کسطرح بہلائین
اُنھین بیکار جھوٹا وعدہ کرنا روز آتا ہے

دیگر

کسی ماہوش پر پھر آتا ہی دل
مرے ہاتھ سے حیف جاتا ہے دل

کیا اُس نے آنیکا وعدہ جو شب کو
نہین ابتو پھولے سماتا ہے دل

مری نیند تو رات بھر کی گیی
خیال اُسکا پھر آج لاتا ہے دل

نثار ابتو عادی ہوے رنج کے
خوشی سو جفائین اُٹھاتا ہے دل

دیگر

میرے قابو مین نہین میرا دل بیمار ہے
عشق مین اک غیرت عیسےٰ کی یہ سرشار ہی

جسکی الفت مین بنا ہون مدتو نسی مین مریض
خود وہ مجھسے پوچھتے ہین کب سے تو بیمار ہی

مین ابھی اچھا ہون لیکن وہ دوا ملتی نہین
دارو صحت طبیب یار کا دیدار ہی

چبین کیا ہو میری پہلو مین نہین وہ اسے نثار

ابتو اپنا سر بھی مجکو اپنے تن پر بار ہے

دیگر

لب پہ ہر دم آہ رہتی ہی تو آنکھون مین نمی
یہ مرض وہ ہین کہ جنہین ہو نہین سکتی کمی

گیا خطا ایسی ہوی ہی صاف کھدو مجھ سے تم
میری جانب سے ترے دلمین کدورت کیون جمی

کیا سکھایا ہی عدو نے بھید کچھ ملتا نہین
کیا ہوی میری وہ تیری اتحاد باہمی

اسقدر غم ہو گیا ہی عشق مین مونس مرا
مدتین گذرین کہ مجھ سے دور ہی اب بیغمی

کسطرح امید اب ہو زیست کی مجکو نثار
سب اطبا لکھتے ہین اسکو تپ ہی دائمی

دیگر

گیا لیکے خط جب سے وان نامہ بر ہی
تماشہ نیا ہے کہ خود بے خبر ہی

مری آہ کے تم تو قاتل نہین ہو
مرے پاس آئے یہ کس کا اثر ہی

وہ بت میرے گھر آیا سجدہ کرون گا
بتاؤ احبا کہ کعبہ کدھر ہی

چلا ہون مین ای خضر کوے صنم کو
فقط شوق دیدار ہی راہبر ہی

نثار ابتو آنکھین گئین روتے روتے
خدا جانے یوسف ہمارا کدھر ہے

دیگر

ہجر اُسکا بہت ستاتا ہے
مُنھ کو اب تو کلیجہ آتا ہے

دل بیتاب تملاتا ہے
جب حسین کوئی دیکھ پاتا ہے

غیر حالت ہے دمبدم اپنی
کہان بالین سے اُٹھ کے جاتا ہے

نزع مین زیست کے ہوی سامان
دیکھنے وہ مسیح آتا ہے

مہمان ہی نثار کا وہ صنم

اب یہ پھوڑے نہین سماتا ہے

دیگر

تب فرقت کی دوا کوی بتا اے طبیب
دارو ی وصل میسر ہو تو لا اے طبیب

نبض پر ہاتھ نہ رکھ تپ ہے زیادہ مجکو
اپنے ہاتھونکو نہ بیکار جلا اے طبیب

اپنے جینے کی مجھے کیسے ہو امید بتا
جبکہ وہ رشک مسیحا ہو خفا اے طبیب

ہوا بھی مجکو صحت گر ملے عناب لب
کاسنی سے میری تپ ہو گی سوا اے طبیب

پھنس گیا ہی مرض عشق مین مدت سی نثار
غیر ممکن ہی کہ ہو اوسکو شفا اے طبیب

دیگر

کھلتا نہین ذرا بھی قسمت مین کیا لکھا ہے
بے وجہ یار میرا مجھ سے ہوا خفا ہے

ملتا نہین ذرا بھی مجکو قرار و آرام
جبسد نسے دور مجھ سے وہ میرا دلربا ہے

عاشق پہ آفت آئی ہی اونکو شوق زینت
آئینہ سامنے ہی شانہ سی دل ملا ہے

دیوانہ مین ہون مجکو آیا ہی پند کرنے
اے دوستو خبر لو ناصح کا سر پھرا ہے

کھونا نہ آبرو تم ملکر نثار اس سے
پیریمین بھی یہ دنیا آفت کی پیشوا ہے

دیگر

خدا کسی کو نہ دنیا مین اب دکھائے فراق
عدو بھی ہو تو نہ وہ بھی ہو مبتلائے فراق

وہ ماہ آکے مرا میہمان ہو کچھ دن
خدا وہ دن کری جلدی کہ یانسی جائے فراق

جدا ہون یار سے مدت ہوئی زمانہ ہوا
سمجھ مین کچھ نہین آتی ہی انتہائے فراق

پس فنا بھی جو تنہائی ساتھ تھی اپنے
زبانِ گور سی نکلی صدا کہ ہائے فراق

وہ صبح وصل چلے گھر تو مینے یہ پوچھا
کہاں چلے ہو مجھے کر کے مبتلائے فراق

سمجھ کے دانہ بے قدر پیس ڈالے گی
تمھارے ہجر مین اے یار آسیا ہے فراق

اثر ذرا نہین کرتی ہو دل پہ اُس بت کے
فلک کے ہجر مین گو جاتی ہی صدا ہے فراق

دعا ہی ہجر مین ہر دم خدا سے یہ میری
وصال یار کا ہاتھ آئے اب بجا ہے فراق

تمھارے عشق مین سب ہو گئے ہین بیگانے
نہین اب آشنا کوئی مرا سوا ہے فراق

بچھی ہی چادر غم اے نثار بستر پر
ملی ہی اوڑھنے کو بھی مجھے ردائے فراق

دیگر

افزون بہت ہی حسن تمھارا ہلال سے
شرمندہ آفتاب ہے نور جمال سے

ہر دم دعا یہی ہے کہ موت آئے جلد اب
کب لطف زندگی ہی تمھاری ملال سے

کیونکر انھین نصیب ہو راحت جہان مین
عاشق بنائے جاتے ہین گرد ملال سے

جسکو خدا نے چاہا دیا مال و عیش خوب
دنیا کبھی ملی نہین کسب و کمال سے

سچ ہی نثار فضل خدا ہو تو عیش ہے
قارون کو عیش کچھ نہ ملی حُبّ مال سے

دیگر

ہجر مین ہم مبتلا وان صحبت اغیار ہے
ہے مسیحا بے خبر اور جان بلب بیمار ہے

دیکھتے ہی اونکو پہلو مین جدا ہوتا ہی دل
کچھ نہین کھلتا ہے یہ کیا سحر کیا اسرار ہے

دید ہو جائے میسر جان تیری نذر ہے
اے قضا دم بھر ٹھہر جا راستے مین یار ہے

نوک مژگان کی محبت نے کیا زخمی مجھے
پاؤن کے ہر آبلے مین اب تو پنہان خار ہے

کوئے جانان کا ارادہ کس لئے ہی اے نثار
وان فرشتہ جا سکے یہ امر بھی دشوار ہے

دیگر

جینا تمھارے ہجر مین ایجان محال ہے — اغیار ابتو روتے ہین وہ میرا حال ہے

اللہ رے رعب حسن کہ اس بت کے سامنے — مطلب کی بات منھ سے نکلنا محال ہے

اترا نہ تو ترقیٔ حسن و جمال پر — اے ماہرو کمال کو آخر زوال ہے

عاشق مزاج خلد سے رکھتے نہین غرض — اے واعظو فضول یہ سب قیل و قال ہے

گر لاکھ وعدے ٹالے وہ مہ رو مگر نثار
جبتک ہے زیست مجکو امید وصال ہے

دیگر

کرتے ہین بت بھی خدا ہونیکا دعوی دیکھیے — قدرتِ خالق کا دنیا مین تماشا دیکھیے

مر گئے ہم پر اونھین ہرگز یقین ہوتا نہین — کہتے ہین وہ ہوگیا ہے اسکو سکتا دیکھیے

پھنس گئے اوسکی زلف مین سواے عالم ہو گئے — مول دل دیکر لیا ہم نے یہ سودا دیکھیے

اب گذر ہونے لگا ہے ساتوین افلاک تک — کیا دکھاتا ہی ہمارا آہ و نالہ دیکھیے

مرغ بسمل کیطرح سے لوٹتا ہون اے نثار
تیغ ابرو کی محبت مین ہو کیا کیا دیکھیے

دیگر

بے ترے باغ مین جسدم نظر آیا سبزہ — رنج دلکو مرے دیتا رہا کیا کیا سبزہ

چمنستان محبت مین عدو کی صورت — بے ترے مجکو نظر آیا دل آرا سبزہ

دیکھے گر چشم بصیرت ہو کسی کو حاصل — قدرتِ حق کا دکھاتا ہے تماشا سبزہ

سبزۂ خط پہ نہ کیون جان دین عشاق ترے — حسن کرتا ہے ترے رُخ کا دوبالا سبزہ

خط آزادیٔ عشاق اسے کہتے ہین — عارضِ صاف پہ ایجان نکل آیا سبزہ

یون ترے چاہ زنخدان پہ قریب خط ہی — جسطرح لطف دکھاے لب دریا سبزہ

سبزہ پوش اب ہنون عشاق تمھارے کیونکر — ہو گئے آپ جوان اور نکل آیا سبزہ

سبز کاغذ پہ لکھا یار کو خط ہم نے نثار
جب خبر پائی یہ ہم نے نکل آیا سبزہ

دیگر

ہے افضل ہما سے بھی سایا تمھارا
نہ کیون شاہ عالم ہو شیدا تمھارا

ہوے جھوٹے وعدے تو لاکھون مری جان
کسی روز تو سچ ہو وعدا تمھارا

نہ کیون تم ہو یکتاے عالم مری جان
جہان مین نہین مثل پیدا تمھارا

نہین قیس و لیلے کا اب تذکرہ کچھ
ہے مشہور قصہ ہمارا تمھارا

نثار اتنے بیخود نہ ہو جاو غم مین
ملے گا تمھین وہ دل آرا تمھارا

دیگر

الفت نے اُس پری کی دیوانہ کر دیا ہی
عقل و خرد سے مجکو بیگانہ کر دیا ہے

آنے کا میرے گھر پر وعدہ کیا ہے اُس نے
جام امید دیکر مستانہ کر دیا ہے

جب سے نثار ہم ہین اوس شمع رو کے مفتون
دل عشق نے ہمارا پروانہ کر دیا ہے

دیگر

آیا خیال گیسو و رخسار یار کا
عالم ہے سامنے مرے لیل و نہار کا

خود بنکے راہبر مرا دل لگیا وہان
رستہ کوی بتا نہ سکا کوی یار کا

الفت جو میرے دلکو ہوی قد یار کی
اس جرم پر ہوا ہین سزاوار دار کا

وحشت ہوی ہی عشق مین اُس زلف کی نثار
پھر آجکل ہے شوق مجھے کوہسار کا

دیگر

لیجلا یون شوق مجکو کوچۂ دلدار مین
دونون آنکھین وا رہین بعد فنا بھی دیکھئے
جھوم کر غیر و نپہ اُلٹی آ گری سر پر مری
نزع مین تو دیکھ لے اے رشک عیسی چلکے تو

جسطرح سے آئے یوسف مصر کے بازار مین
آگئی جب موت ہمکو انتظار یار مین
آگئی مستی کہان سے تیغ جوہر دار مین
حال اب کچھ بھی نہین باقی ترے بیمار مین

قتل گہ مین آئے ہین سر دینے کو ہم اے نثار
آج جوہر دیکھنا ہے یار کی تلوار مین

دیگر

لڑکے اغیار سے گھر پر مرے وہ یار آیا
کیا اثر عشق زلیخا نے کیا ہے دیکھو
سنے واعظ سے جو اوصاف بہار فردوس
عشق ابرو مین ہزارونکو جو پایا زخمی

راہ پر کچھ تو مرا طالع بیدار آیا
بکنے کو یوسف کنعان سر بازار آیا
یاد کیا کیا نہ مجھے کوچۂ دلدار آیا
سر میدان وہ سلئے ہاتھ مین تلوار آیا

زندگی ابتو بری حال سے کٹتی ہے نثار
ہائے کسوقت مین اُس بت پہ مجھے پیار آیا

دیگر

عدو کا وہ مہمان ہوا چاہتا ہے
نیا دل کہانسے مین ہر وقت لاؤن
پریشان خواب آجکل دیکھتے ہین

نیا اب شگوفہ کھلا چاہتا ہے
وہ ہر روز اک دل نیا چاہتا ہے
کوئی رنج تازہ ہوا چاہتا ہے

نثار اُسکے کوچہ مین موت آرہی ہے
یہین دفن لاشہ ہوا چاہتا ہے

دیگر

عاشقو نپر اندنون اُنکی نظر ہونیکو ہے
گوہر نخل تمنا بارور ہونیکو ہے

پھر سنبھل جانیکی کچھ امید مجکو ہو گئی
میرے حالِ غیر کی اونکو خبر ہونیکو ہی

کھنچ کے وہ اغیار سی ملنی لگا ای جذبۂ شوق
آہ عاشق کا نمایان کچھ اثر ہونیکو ہی

اپنی رخ پر سے ہٹایا چاہتے ہین زلف وہ
ہجر کی شب کٹ گئی پیدا سحر ہونیکو ہی

بن سنور کر جانیوالی ہین وہ گھر پر غیر کے
اور دنیا سے یہان اپنا سفر ہونیکو ہی

دن جوانی کی ہوی اب عہد طفلی جاچکا
نخل قدِ یار مین پیدا ثمر ہونیکو ہی

آتش حسرت سی جل جلکر فنا ہونگی عدو
ہم بغل مجھ سے مرا رشک قمر ہونیکو ہی

پھر ارادہ آہ و نالہ کا ہوا ہے ای نثار
پھر زمین و آسمان زیر و زبر ہونیکو ہی

دیگر

بخت خوابیدہ مرا بیدار ہو کر رہ گیا
آتے آتے راہ مین وہ ماہ پیکر رہ گیا

مجھپر اُٹھے تیغ لیکن سامنے آیا عدو
ہاتھ قاتل کا سرِ میدان اُٹھ کر رہ گیا

گیا ملا آرام اس کو کچھ نہین کھلتا ذرا
تیر تیرا سینۂ عاشق مین آکر رہ گیا

جب تری صورت نظر آئی تو بھولا رنج و غم
تیرا شکوہ تا زبان محشر مین آکر رہ گیا

زیست کہتی ہین اسی مین زیر خنجر بھی بچا
چلتے چلتے ہاتھ تیرا او ستمگر رہ گیا

نظم کرنا بیت کا منظور صانع گر نہ تھا
مصرعۂ ابروی جانان کیون مکرر رہ گیا

صورت شداد دنیا سے گئی ہم ای نثار
موت آئی دو قدم جب کوے دلبر رہگیا

دیگر

یکایک گئی میری قسمت او لٹ
میرے در سے آکر گیا وہ پلٹ

چھپا ابر مین چاند خجلت ہوئی
نقاب اُسنے جب رُخ سی دی تھی اولٹ

یہ مرا دم نکلجاے پھر جائیو تم
نہ بالین سی دم بھر میری او ہٹ

نہ موت آئی ہمکو کسی شکل وان
نثار اُسکے کوچہ سے آئے پلٹ

دیگر

اُٹھی رُخ سے اُس بت کے اے دل نقاب
خدا نے دعا میری کی مستجاب

عدو سے تو باتین وہ کرتے رہے
نہ مجھ سے کیا بھول کر بھی خطاب

کریمی کے صدقے دعا ہے یہی
نہو روز محشر مرا کچھ حساب

ہی نفرت اونہین وصل کے نام سے
مری بات کا کیا وہ دین گے جواب

جفاؤن سے جسکی ہی عالم حزین
کیا ہی حسین مینے وہ انتخاب

نہین خیر قاصد کی اب اے نثار
مرے دلکو ہی حد سے اب اضطراب

دیگر

یون ہمارے خط کا جانا ہو گیا
شوق خود دیگر روانہ ہو گیا

ابروی مژگان کی الفت کیا ہوئی
تیر کا دلمین ٹھکانا ہو گیا

نزع مین ہم ہین نہین آتے مگر
آنکو مہندی کا بہانہ ہو گیا

ایک مدت سے پھنسے ہین ہجر مین
وصل جانان بھی فسانہ ہو گیا

ہم سے حق ہین سجدے کرتے ہین نثار
کعبہ اُس کا آستانہ ہو گیا

دیگر

اک حسین پر طبیعت آتی ہے
لو مرے دل کی شامت آتی ہی

دل مضطر کو کیون ہے بیتابی
کیا کوئی اور آفت آتی ہی

عشق کر کے بہت خجل ہین ہم
روز سر پر مصیبت آتی ہی

ای نثار آہ کا ارادہ ہے
دیکھو شاید قیامت آتی ہے

دور ہم سے ہوا ہے وہ دلبر
دل نہ کس طرح سے ہو اب مضطر

تیغ کے آپ دیکھیے جوہر
ہین جھکائے ہوی ہم اپنا سر

رشک سے غیر نے گلے کاٹے
تجھ پہ جب دم ترا چلا خنجر

جسکی الفت مین مر گئے لاکھون
ہے وہی بیوفا مرا دلبر

عشق اُس دلربا کا کیا چھوٹے
کب نثار اختیار ہے دل پر

دیگر

گیا میرا نالہ جو سمت فلک
تو کہنے لگے الاماں سب ملک

نہ چاہے گا حوران جنت کو وہ
کبھی جسنے دیکھی ہے اُنکی جھلک

ترا انتظار اس قدر تھا مجھے
ذرا ہجر کی شب نہ جھپکی پلک

ترے شیفتہ ہین جہا نمین سبھی
پری تو ہے یا حور ہے یا ملک

شب ہجر مین جان جاتی رہی
قضا میری حاضر ہوئی یک بیک

نثار انتظار اُس کا بیکار ہے
نہ آئیگا وہ تو قیامت تلک

دیگر

کیون نہ تڑپے مرا دل مضطر
غیر کے ساتھ ہے وہ رشک قمر

نزع مین لب پہ جان آئی ہے
کرو عیسی کو میرے جلد خبر

ہجر مین جان جائیگی میری
گھر چلے وہ ہوا ہے وقت سحر

پھر نہ آئین گے ہم وہان سے کبھی

اے نثار اُس گلی مین ہو جو گذر

دیگر

کہان وہ صنم + جسکے لئے ہم — اُٹھاتے ہین غم + بتاؤ ہم سے

یاد صنم + رہتی ہے ہر دم — کرین کیا ہم + بتاؤ ہم سے

بس گیا دلمین صنم + جاتا ہے ایکدم — کیسے نکالین ہم + بتاؤ ہم سے

نکلتا ہی دم + ہوا کیا ستم

کھائے ہی وہ صنم + بتاؤ ہم سے

دیگر

فراق یار + دل پر ہے خار — کرے کیا نثار + بتاؤ ہم سے

عشق مین دل پر + جان ہی دوبھر — کیا کرین اب سر + بتاؤ ہم سے

ہو کسے باہر + کرو مجھ پہ ظاہر — نتیجہ آخر + بتاؤ ہم سے

سینے سے ہٹ کر + دل ہی مضطر — بیٹھے کسے جنبر + بتاؤ ہم سے

بھائی برادر + سب ہین اخگر — بچے جان کیونکر + بتاؤ ہم سے

نقش ہے دلپر + صورت دلبر — بھلاؤن کیونکر + بتاؤ ہم سے

ہجر مین جانان + ہو مین پریشان — کیسے بچے جان + بتاؤ ہم سے

ہو رہا ہون نیمجان + طبیب مرا ہی پنہان — انکو مین پاؤن کہان + بتاؤ ہم سے

بتا اپنا نشان + اے دلستان — لب پر ہی جان + بتاؤ ہم سے

رہے تو جہان + ڈھونڈھون مین وہان

پتہ مری جان + بتا ہم سے

دیگر

بتاؤ موہے کو بی صورت نگری

کہان وہ نگری جہانپر رہتو ہے گوری
عجب وہ صورت موہنی مورت جسپر جان واری
اُسکے کارن پہر و نین بن بن چہان ڈالے جہان ساری
کون دیس جاؤن کہان اُسی پاؤن کیسی رہونین بساری
صورت دہورت پہرت پہرت بیت گیئن عمر ساری
بھائی براد رہو گئی اخگر کوئی نہ کی موری یاری
نثار احقر ہوکر مضطر وہ چاہت ہے تمہاری
ملادے مورے سائی توہری دوہائی ہو اُن جانہ ہماری

بتاؤ موہے کوی صورت نگری
بتاؤ موہے کوی صورت نگری
بتاؤ موہے کوی صورت نگری
بتاؤ موہے کوئی صورت نگری
بتاؤ موہے کوی صورت نگری
بتاؤ موہے کوی صورت نگری
بتاؤ موہے کوئی صورت نگری
بتاؤ موہے کوئی صورت نگری

دیگر

اپنے وعدے پہ جو وہ گھر نہ مرے آئین گے
عشق مین جان سے جسطرح کہ گذرا فرہاد
زیست ہو جائیگی حاصل بہے مجھے مر کر ابد ل

فرقت یار مین ہم جان سے گذر جائینگے
ایک دن ہم بھی اُسی طرح سے مر جائینگے
کوچۂ یار مین لیجا کے جو دفنائینگے

فاتحہ پڑہنے اگر قبر پر آیا وہ نثار
بخدا مر کے بھی ہم قبر مین جی جائینگے

دیگر

فرقت کے غم + کیونکر سہین گے ہم
دلکا مرے غم + نہین ہوتا کم
براہ کرم + دو جلدی سم

نکلتا ہے دم + خدا کی قسم
سخت ہے الم + خدا کی قسم
کھائین گے ہم + خدا کی قسم

نکلجائے دم + مٹے سارے غم
جائے یہ الم + خدا کی قسم

دیگر

لیلی و مجنون کی صورت دیکھ لو	شمع و پروانہ کی حالت دیکھ لو
عشق کرکے مین ہون نادم دوستو	آگئی سر پر مصیبت دیکھ لو
سر ہزارون روز کٹتے ہین وہان	اُس گلی مین ہے قیامت دیکھ لو
چاہنے والونکو کیون الزام ہے	اپنی صورت وقت زینت دیکھ لو

کوچہ قاتل مین جاکر اے نثار
دیکھنا ہے گر قیامت دیکھ لو

شائقین علوم اور تاجران کتب کے مفید مطلب باتین

انکے علاوہ ہر قسم کی کتابین ہمارے کارخانہ سے بکفایت بذریعہ ویلو روانہ ہوتی ہین

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
پارهٔ عم	ار	خلاصة الفقه	ار	صبح کا ستارہ	۱۰ر	مناجات کلمہ	۰ر	جنگنامہ بدر	ار
اعمال قرآنی	۰ر	قال اقول	۳ر	قیامت نامہ فارسی		مولود بہار جنت	۱۰ر	عناصر الشہادتین	۸ر
زاد الآخرة	۱۲ر	ہزار مسئلہ	ار	شاہ رفیع الدین صاحب	۱ر	گلدستۂ معراج	ار	اختر محمدی	۴ر
جواہر خمسہ کامل	عہر	خیرة الفقه	ار	بست مسائل قرأت	۰۲ر	انشائے اُردو	ار	مکتب نامہ	۳ر
شفاء العلیل ترجمہ		ترکیب الصلوة	۱۰ر	فالنامہ قرآن شریف	ار	فضائے عرش	ار	اندر جال	۰۴ر
قول الجمیل	۵ر	ذخیرۂ کرامت اول	۸ر	تحفة العاشقین	۱۰ر	رحمت الرحیم	۱۰ر	انشائے خلیفہ مترجم	۴ر
نور المبین تفسیر سورۂ یس	۵ر	نام حق	۰ر	نور نامہ کلان	۰ر	تحفۂ اخیار	۴ر	انشاء نامی	۰ر
مشارق الانوار	عہر	کبیری شرح منیة المصلی	عہر	گلزار ابراہیم	۱۲ر	قصص الانبیاء خرد	۷ر	انشائے فائق	ار
علم الفرائض	۰۲ر	دیوان لطف	۱۰ر	گلدستۂ کرامت	۴ر	مولود کی دھوم		میلاد محمدی	۱۰ر
ارشاد فی مسئلة الفضائل	۱۰ر	نصیحة المسلمین	ار	حکایات الصالحین	۴ر	دھام	۰ر	افصح الانشا	۰۲ر
وظیفہ کیمیا	۱۰ر	خطبہ بیکیٹ	۲ر	منبہات ابن حجر	۰۲ر	فضائل درود و سلام	۰ر	صراط مستقیم	۵ر
رقعات عالمگیری	۱۰ر	قصہ شاہ روم	۰ر	لیلیٰ مجنون	۲ر	ترکیب اصل حجہ	۰ر	مفید القاری	۴ر
عبد الواسع	۳ر	بہار گلشن حصہ چہارم	ار	تعلیم الدین	۵ر	زلیخا اُردو	۰۲ر	منتخب النفائس	۴ر
تقویة الایمان	۱۲ر	تحفة المصلی	ار	دقائق الحقائق	۲ر	شرح مائة عامل	۰۲ر	دیوان مخفی	۴ر
مینا بازار	۱۰ر	حاتم طائی	۵ر	دلائل الخیرات	۸ر	قصہ شاہ روم	۰ر	دیوان حافظ مترجم	عہر
جنگنامہ محمد حنیف و زیتون	۴ر	حدیث اربعین مترجم	ار	خطبہ مترجم	۱۰ر	رقعات نظامیہ	۰ر	دیوان مراد	۱۲ر
انوار سہیلی	عہر	فصول اکبری	۴ر	مولود دلپسند	ار	غیاث اللغات		دیوان ضامن	۳ر
ارشاد الطالبین	۳ر	پندنامہ عطار	۱ر	نعت ہی نعت چہارم	۱ر	مع چراغ ہدایت و نقشہ		دیوان صادق	۲ر
قانون راگ	۳ر	مولود برزنجی	۰۲ر	شمس الضحیٰ	ار	کرۂ زمین و منتخب اللغات	عہر	مجمع الاشعار	۳ر

کل فرمائشین بنام محمد فخر الدین و محمد بشیر تاجران کتب مطبع فخر المطابع لکھنؤ وکٹوریہ گنج آوین

انکے علاوہ ہر قسم کی کتابین ہمارے کارخانہ سے بکفایت بذریعہ ویلو روانہ ہوتی ہین

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
چمن بے نظیر	۸ر	لیلےٰ مجنون	۲ر	ہدایۃ النحو	۱۴ر	قاعدہ دو جزء	۱ر	مہر سلیمانی	۲ر
راگ چمن	۱۰ر	مجموعہ سیاہی زادہ	۱۰ر	کافیہ حاشیہ سید شریف	۶ر	قاعدہ سہ جزء	۱۰ر	فضائل الشہور والصیام	۰۲ر
واسوخت امانت	۱ر	بارہ ماسہ سندر کلی	۰ر	شرح جامی مع حاشیہ	عکر	مجموعۂ زینۃ القاری	۰۲ر	فخر المطابع	
گلزار سخن کامل	۳ر	مجموعہ بارہ ماسہ	۱ر	عصام کامل		مع مخارج الحروف		مقاصد المومنین	۰ر
واسوخت قلق	۰ر	مثنوی میر حسن باتصویر	۲ر	شرح تہذیب مع	۱ر	مفید القاری	۱۴ر	عہد نامہ خرد	ـر
باغ و بہار	۱۴ر	اگر گل	۲ر	تحفۂ شاہجہانی		مجموعہ ہفت ہیکل	۲ر	درود تاج مع درود	۰ر
گل و صنوبر	۱۰ر	بکٹ کہانی	۰ر	مجموعۂ منطق	۱۴ر	مع نہ سورہ		لکھی	
اندر سبھا باتصویر	۶ر	بیتال پچیسی	۰۲ر	شرح سلم ملامبین	۱۲ر	مجموعۂ گنج العرش	۱ر	نور المبین تفسیر سورہ	ر
ایجاد رنگین	۱ر	سنگاسن بتیسی	۰۲ر	دیوان سیدنا علی رض	۸ر	مجموعہ درود اکبر	۱ر	یٰسین فخر المطابع	
چوہی نامہ باتصویر	۶ر	بیدہ درسے اُردو	۳ر	اخوان الصفا بقدر	عہ	مجموعہ علاج الاعظم	۱ر	تفسیر حسینی فارسی	ےر
بنجارہ نامہ	۶ر	تصویر غم	۶ر	تحفۃ الیمن	۸ر	دلائل الخیرات مترجم و	عصر	تفسیر مرادیہ پارہ عم	۱۲ر
سراپائے پیری	۰ر	طلسم روحانی	۲ر	قرآن رزاقی ۱۱ مہری	عہر	ترجمہ فارسی و اُردو		تفسیر سورہ فاتحہ	۲ر
قصہ سیاہ پوش	۶ر	گوپی چند	۱ر	الم سے واذا سمعوا تک		حزب البحر مترجم	۰ر	تفسیر سورہ یوسف	۵ر
قصۂ گلفام	۰ر	مجموعۂ اوراد مترجم	۱ر	علیحدہ علیحدہ فی پارہ	۱ر	قصیدہ بردہ مترجم	۲ر	فخر المطابع	
مجموعۂ میزان الصرف	۱۰ر	دستور المبتدی	۲ر	پارہ عم مع قاعدہ	۱۰ر	جواہر خمسہ کامل	عصر ۲ر	ابوداؤد محشی	ے
قیوسے		نحو میر	۳ر	پارہ عم تقطیع خورد	۱ر	مجموعہ عہد نامہ کلاں	۰ر	مظاہر حق انتظامی	۱۵ر ع
ایضاً منظوم	۶ر	شرح مائۃ عامل کلاں	۸ر	پارہ عم مترجم		مجموعۂ اوراد مترجم	۱ر	صحیح	
پنج گنج انتظامی	۳ر	تقریب الاطفال	۲ر	پنجسورہ مترجم	۱ر	مجموعہ وظائف فخر المطابع	۱۰ر	لباب الاخبار مترجم	۴ر
صرف میر نظامی	۱۰ر	ترکیب اصل جملہ	۰ر	قاعدہ یک جزء	۰ر	اوراد احسانی		دقائق الاخبار مترجم	۶ر

کل فرمائشین بنام محمد فخر الدین و محمد رشید تاجران کتب مطبع فخر المطابع لکھنؤ وکٹوریہ گنج